

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حقیقت میلاد فیوض و برکات کی بوسامت

نبی کریم ﷺ کی رحمت کے بغیر ایمان ہرگز ممکن نہیں ہوتا۔
قرآن حکیم کا ارشاد گرامی ہے۔

مَنْ يَطْعِ الرَّسُولَ فَقَدْ طَاعَ اللّٰهَ

سورۃ النساء آیت نمبر ۸۰ اس نے رسول کی اطاعت کی وہ حقیقت

ہم اہل سنت و جماعت کے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد پر خوشی کا
اعمال کرنا جیسے منقذ کرنا، سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے تذکرے کرنا، سید عالم
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرائض حقیقت پیش کرنا یا سب ایمان کی عبادت سے ہے۔ یکے کے
لوگوں کو اس سے پڑا ہے، وہ غفل و کمیلاد کو غلط ثابت کرنے کے لئے فوج قرآن کے
جہاد سے استعمال کرتے رہتے ہیں۔ کبھی حرام کا فتویٰ دے دیا کبھی تفرق جھڑ دیا
کبھی سکوی کھڑا کر دیا خود اس میں سب خیانت ہی کیوں نہ ہو جو اس شخص کے
قریب کرنے کا سبب بن گیا کہ جناب راستے بغیر تھوڑی صاحب زادہ شرف نے لے لے
”حقیقت میلاد نامی ایک چھوٹا سا پمفلٹ لیا اور فرمایا کہ اس کا جواب لکھو، میں نے
اس پمفلٹ کے جواب میں قلم اٹھایا اور یہ سنٹرن (جواب کے اٹھوں میں ہے)
قریب کیا۔

اس سے بہتر نہیں شمس ہو جائے اگر غفل میلاد و ذکر میلاد کرنا اس کے قرآن
و حدیث درست اور صحابہ کرام و تابعین کرام اور امت کے جمیع علماء و محدثین کرام
نے ذکر میلاد کرنے کو باعث برکت و عظمت جانا۔

قرآن حکیم کا ارشاد ہے۔

وَسَلِّ عَلَى نَبِيِّهِ وَتُؤْمِنُ

اور سلا ہے اس پر جب وہ حضرت عیسیٰ علیہ

يَوْمَ تَأْتِي سَأَلَ يَوْمَ تَأْتِي سَأَلَ يَوْمَ تَأْتِي سَأَلَ

سورة مريم آیت نمبر ۴۴

اس جگہ اللہ تعالیٰ نے جیسی حدیث اسلام کے معیار کا ذکر فرمایا اور اسی سورت کا آیت نمبر ۴۴ میں خود جیسی حدیث اسلام کی طرف مضمون ہے کہ۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالذِّكْرِ

وَيَوْمَ تَأْتِي سَأَلَ يَوْمَ تَأْتِي سَأَلَ

خاتماً سورة مريم آیت نمبر ۴۴

آیت ہو کہ جب خدا ہی میلاد میں مریح بیان فرمائے اور خود ہی

اپنے میلاد کا ذکر فرمائیں تو سید مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیروں میں

کا ذکر فرمایا۔

اخرج احمد البزار والطبرانی

والحاكم والبيهقي

وابو نعير عن طرياح بن

ساريد ان رسول الله صلى الله

عليه وسلم قال اني عبد الله

ونحاة النبيين وان آدم

لعنجدل في طيلته وما خيركم

عن ذالمثاني دعوة الی

ابراھيم وبشارة عيسى ورويا

الی النبی زایت وکذا لث

امهات النبيين يرين وان

او رسول الله صلى الله عليه وسلم

رات حين وصنعة نور انما

تجوز تخرج كما هو جاز

عالم سبيل و ابو نعير عن طرياح بن ساريد

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

لقد يابا كرم الله كنبه بين و خاتم

النبيين هو و ارجو انكم عبد الله

لقد يابا كرم الله كنبه بين و خاتم

النبيين هو و ارجو انكم عبد الله

لقد يابا كرم الله كنبه بين و خاتم

النبيين هو و ارجو انكم عبد الله

لقد يابا كرم الله كنبه بين و خاتم

النبيين هو و ارجو انكم عبد الله

لقد يابا كرم الله كنبه بين و خاتم

النبيين هو و ارجو انكم عبد الله

قصور اللہ ما اللہ النظر فی بیان
حکم مولد النبی الاعظم

ترمذی شریف کے باب ماجاء فی میلہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں تھیں بن عمر
رضی اللہ عنہ نے میلہ یعنی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر فرمایا ہے۔

کُلِّدْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامُ الْبَيْتِ پیدا ہوئے جس میں انھی ولا واقعو جیش باہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو جہاز آپ کیسے میں رسول
صلی اللہ علیہ وسلم، انہوں نے فرمایا ترمذی شریف کے باب ماجاء فی میلہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو سے ابر
مَتَى قَدْ أَقْدَمَ مِنْهُ فِي الْعِيْلَاو میں اور میلہ میرا ہے ہوا۔

امام بخاری نے اپنی تاریخ کبیر میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں پیدا ہوا (خلقت) میں سب نبیوں سے پہلے ہوں اور جنت میں ان سے پہلے ہوں
و ابنت شریفہ رضی۔ منک و من نوح

۱۔ حضرت امام محمد بن اسحاق رضی اللہ عنہ نے نبی اک صلی اللہ علیہ وسلم کا
میلہ بیان فرمایا (الریاض النضر فی فضائل العشرة)

۲۔ حضرت علامہ محمد بن یوسف نے اپنی تصنیف سبیل الہدی وارشاہ فی سیرہ
نیر العباد جو کہ سیرہ شامی کے نام سے مشہور ہے میں لکھا ہے کہ ابو الخیر سخاوی نے
اپنے فتاویٰ میں لکھا ہے کہ محل مولد کا ایسا مقبول ہوا کہ ہر شہر و قریہ کے مسلمان
ربیع الاول میں قریہ قریہ کے صدقے دیتے ہیں اور خوشیاں مناتے ہیں اور آپ
کی ہدیہ بخش کے حالات بیان کرتے ہیں اور اس محل کی برکت سے ان پر فضل خداوندی
آتا ہے۔

۳۔ حضرت امام حاکم بن محمد نے فرمایا۔

میلہ میلاؤں کے خواص میں سے ایک بات یہ بھی ہے کہ سال ہجری میں رہتا ہے اور محل

میلاد کرنے والے کا مقصد پورا ہوتا ہے (بشارت ایک مقصد کی ہے (ارشاد نبوی)
 ہر سب سے پہلے محفل میلاد موصول کے ایک مشہور صالح اور بزرگ عمرین محمدی
 کی اور بادشاہ ارغٹانے ان کی افتخار کی۔

۵۔ علامہ صدر الدین ابن عمر شافعی رحمت اللہ علیہ

لے فرمایا کہ اس محفل کے انعقاد کا کچھ ڈرنیسی کیونکہ نئی باتیں صرف وہ
 منع ہیں جو سنت کو متاویں اور جب واقع سنت نہ ہوں تو وہ ٹکروہ بھی نہیں ہیں
 اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مولد شریف کی خوشی کے اعتبار سے آدمی کو بھترہ نسبت
 ثواب ملتا ہے۔

۶۔ شیخ الدلائل مولانا شیخ عبدالحق محدث الدہ آبادی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
 اول بادشاہوں میں سے جس نے اس محفل کو کیا وہ مظفر ابو سعید گوگڑی بن زین
 الدین صاحب اربل ہے جو بیٹے عایشان اور سنی بادشاہوں میں سے تھا۔
 ۷۔ حضرت امام حافظ عبد الدین ابن کثیر مبنی تاریخ میں فرماتے ہیں کہ صاحب اربل
 علی مولد شریف راجع الاول کے پیچھے میں کرتا تھا اور بے شمار آدمی حاضر ہو کر کرتے
 تھے۔

جی حضرت فرماتے ہیں کہ شیخ ابو الخطاب بن ویس نے اس موضوع پر ایک
 کتاب لکھی جس کا نام (التنویری مولد امیر المذہب) رکھا۔ حافظ عبد الدین نے حضرت
 شیخ ابو الخطاب بن ویسے کا تذکرہ نہایت ادب و احترام سے کیا جو اس بات کی دلیل
 ہے کہ وہ دنیا پرست کذاب مولوی نہیں بلکہ نہایت ہی متقی پرہیزگار بزرگ تھے اور
 ۸۔ اقوام جو ان پر قائل تھے انہیں انہوں نے کذاب ہونے کا لگا ہوا ہے بالکل بے بنیاد
 اور افتراء ہے۔

۹۔ امام تاج الدین نے اپنے فتوے میں لکھا ہے کہ ایک رات کسی نے ایک
 جماعت کو جمع کیا کچھ خرچ کر کے انہیں کھانا کھلایا ہمارے زمانے کے منکرین اس
 محفل کے انعقاد سے ایسے جھپٹے ہیں جیسے یہود زمانہ رسالت میں حضرت رسالت

چار شخص بدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں ان لوگوں جیسے ہیں جو مریوں کو معطل میں بیٹھ سید و شریف کی حضوری سے مشرف ہوتے ہیں۔
(سورہ الزلزلہ مولانا ضحوی)

۱۴۔ شیخ عبدالغنی محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ جبکہ مسلمان رجب الاکمل میں جمع ہوا کھانا کھاتے ہیں اور آپ کا سید و شریف پڑھتے ہیں جس کے سبب ان پر رحمت عامہ ظاہر ہو گئی ہے اور اس کی برکت سے سال بھر امن رہتا ہے۔
(ماہیت سنن شیخ عبدالغنی محدث دہلوی)

۱۵۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ میرے والد بزرگوار (شاہ ولی اللہ) نے مجھ سے فرمایا کہ میں ایم سید و اہل بیت میں کھانا پکا کر حضوری کیا کروں میں خود بھی کراتا تھا کھانا دیکھا ہوا کہ ایک دفعہ میرے پاس کچھ دھماکہ مچنے دینا ہوا ہوتے ہی میں نے لوگوں میں تقسیم کر دینا کچھ رس ہلکا کھوپ میں زیادہ سونے دیکھا کہ وہی جتنے آپ کی آگاہی میں موجود ہیں۔
(انتخاب فی سلاسل ادب و تاریخ)

۱۶۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی بھی فرماتے ہیں میں سید و اہل بیت ایم میں کھانا کھاتا تھا لوگ دودھ شریف پیتے سب سے تھے اور آپ کے ان معجزات کا ذکر ہوتا تھا جو آپ کی پیدائش مبارک کے وقت ظاہر ہوتے تھے میں نے دیکھا انوارِ مشاہدہ مکتبہ میں لکھا کہ سکا کہ میں نے ان انوار کو پھر جلد سے درج کیا یا روحی بصارت سے معطل کمال اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔ ان دونوں باتوں کو معادل کیونکر تھا میں نے ناقد دیکھا کہ تو جانک کہ انوار ہائے جو جس قسم کی بیس و معامل کے شواہد ہیں اور میں نے دیکھا انوارِ عالم انوارِ رحمت سے غلط ہیں۔

(فیوض الحرمین بحوالہ الدرر المنسجم)

۱۷۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں سال میں دو عظیم منعقد کرتا ہوں ایک شہادتِ امام حسینؑ پر اور دوسری مجلس میلاد شریف بتاریخ ۱۲ رجب الاکمل شریف اس میں بھی پاک کے فضائل احادیث سے بیان ہوتے

کتاب سے جلتے تھے بلکہ ان کا سال بہار سے بھی بڑا ہے۔

اسیبل المذی وارشاہ فی سیرت خیر العباد

اور شیخ جمال الدین عبدالرحمن بن عبداللہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مولد آپ کی پیدائش کے روز کرنا باعث شرف و عظم ہے کیونکہ آپ کا وجود آپ کی اتباع کرنے والوں کے لئے ان کو عطا ہوا۔

اور حضرت شیخ فہر الدین نے فرمایا کہ یہ نفل میوہ سنت ہے اس وقت کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی خوشی میں اعتبار شروع الحاق طعام کیا جائے اور وہ روایتیں جو منصف و وضع سے خالی ہوں سنی جائیں اور ایسے شعر جو دنیا و گنہگار کی خواہش کو مشاویں پڑھے جائیں اور یہ اجتماع صحت ہے اور جو چیز تقسیم کرنے کے لئے رکھی گئی ہو نہ صحت اسے مانگی مگر وہ ہے۔

اور حضرت امام شافعی فرماتے ہیں کہ انہی دو قسم کی ہیں ایک وہ جو قرآن و حدیث اور انہی سے روایات کے خلاف ہوں مگر یہ ہے دوسری نئی بات وہ ہے جو نیک اور اچھی ہو جس بات میں ہے اس کے اچھے ہونے میں کسی کو کام نہیں حضرت عمرؓ نے قیام و قیام (عاز تراویح) کو قسم الہیہ فرمایا میں یہ نئی بات ہے پہلی میں اگر جب بتائی تو نہ میں کہنے (اللہ اعلم)

اور مولانا محدث ابن جوزی نے یہاں مولد شریف کے آخر میں لکھا ہے کہ ابی قرین و مصر و من و شام اور عرب کسکسرتی شہروں کے آدمی نبی اکرمؐ کی مجلس میاد میں جمع ہوتے ہیں ماہ راجہ اولیٰ کا ہاندو دیکھ کر خوشیاں مناتے ہیں غسل کر کے ایسے کپڑے پہنتے ہیں خوشبو لگاتے ہیں اور نہایت خوشی سے نغزاء پر مصد کرتے ہیں اور نبی اکرمؐ کا درجہ و شرف پہننے کے لئے اہتمام میں کرتے ہیں اور بیت ریا و ثواب پاتے ہیں جیسا کہ حرب ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر میوہ کی بیکت سے اس سال میں کثرت فیروز بیکت اور اولیٰ و علی کی فیروزانی شہروں میں امن و امان اور گھروں میں سکون و قرار ہو جائے۔

اور حضرت علامہ علی قاری علیہ رحمت اللہ الباری فرماتے ہیں ہمارے شیخ المشائخ

ہیں، آپ کی ولادت با سعادت اور تجلیہ مبارک کا تذکرہ ہوتا ہے بعد ازاں تمام ماحول
یا شہر میں فنا ہو کر نواحِ شہر یا حاضرین مجلس میلاد ہوتے ہیں۔ (الحمد للہ)

۱۸۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مولود کو
دو کرو سو و مصلحتاً کر کے میں کوئی مصلحت نہیں جب یہ ذکر قرآن و حدیث اور منقبت و
نعت و قصائد سے ہر موعظہ تو یہ ہے کہ نفس قرآن میں قربان آئے۔
(مکملات شریف مجددی)

مجدد الف ثانی کے نزدیک اصل میلاد مسنونع نہیں ہے بلکہ حروفِ قرآن میں تغیر و
تحریر مسنونع ہے سو اس کو ہم بھی کسی صورت میں جائز قرار نہیں دیتے۔
۱۹۔ علامہ مولانا محمد تقی عثمانی صاحب دہلوی فرماتے ہیں کہ اصل میلاد
منعقد کرنا اور حضور کی ولادت با سعادت کے نزدیک قیام کرنا مستحب ہے
(الحمد للہ)

۲۰۔ حضرت مولانا امین الدین صاحب اعداء اللہ قادری مدنی صاحب بریلوی فرماتے ہیں کہ
میلاد میں سیرتِ حبیب و صلح پر غور کا اہتمام کرنا، فضلِ شفاء کرنا اور قیام کرنا جہنِ ثواب
ہے۔ غیر کو بھی اعتقاد ہے اور اکثر مشائخ عظام کو اسی طریق پر پایا۔
۲۱۔ مولانا عبدالصمد رام پوری لکھتے ہیں مولود شریف کے قیام کا استحباب یقیناً

اہل سنت کے نزدیک ثابت ہے اور میری ہی عقیدہ ہے اور اسی پر عمل ہے۔ میں
نہیں جانتا کہ مائین کو اسی میں تردد کیا ہے؟ کیا کام اللہ میں نہیں پڑھا ہے۔
وَالشُّكْرُ لِلْإِنْفِصَةِ الشُّكْرُ الْكَثْرَةُ الْإِيَّاهُ تَغْبِطُ وَثُ.
اور اللہ کی نعمت کا شکر یہ ہو گیا کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔
مواہب لدیہ وغیرہ محدثین کی تصنیفات دیکھو ام مبارک آپ کا نعمت اللہ میں ہے
و فضل اللہ میں ہر عمل میلاد میں اس نعمت الہی کا شکر اور رحمت اور فضل الہی کا
رحمت و سرور ہی تو ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ